قادیانیوں کے گندے کفریہ عقائد

مصنف۔ مولانا حافظ غلام حسین کلیالوی

طالب دعا۔ زوہیب حسن عطاری

حضرت علامہ حافظ غلام حسین کلیالوی

قادیانیوں کے گندے کفریہ عقائد

قادیانیت کیا ہے؟ قادیانیت محمد عربی ﷺ سے بغاوت کا نام ہے۔ قادیانیت سرکار دو عالم ﷺ کے خلاف بغض وعناد کا ایک دہکتا ہوا آتش فشاں ہے۔ قادیانیت شافع محشر ﷺ کی ختم نبوت پر ڈاکہ زنی اور قذاقی کا نام ہے۔ قادیانیت جناب خاتم النبیین ﷺ کی سچی اور سچی نبوت کے متوازی مرزا قادیانی کی مکروہ انگریزی نبوت کا نام ہے۔ قادیانیت یہودیت کا دوسرا نام ہے اور بقول علامہ اقبال قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے۔ قادیانیت مُسیلمہ کذاب کے غلیظ اور پلید مشن کا نجس اور منحوس نام ہے۔

فتنہ قادیانیت کے بانی مرزا قادیانی، جہنم مکانی، نسل شیطانی نے 1901ء میں اشارۂ فرنگی پر نبوت ورسالت کا دعویٰ کیا۔ بھارت کے صوبہ مشرقی پنجاب کے ضلع گورداسپور کی تحصیل بٹالہ کے ایک چھوٹے اور غیر معروف گاؤں "قادیان" کے رہنے والے اس کذاب نے ایک ہی جست میں صرف نبوت کا دعویٰ ہی نہیں کیا بلکہ یہ بدبخت کبھی عالم کے روپ میں سامنے آیا۔ کبھی ایک سازش کے تحت عیسائیوں سے مناظرے کر کے ایک مناظر کی شکل میں روشناس ہوتا رہا۔ اور سادہ لوح مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کرتا رہا۔ کبھی دجل وفریب سے پر کتابیں لکھ کر خود کو ایک مصنف کی حیثیت سے متعارف کرواتا رہا۔ کبھی اپنی تعلیمات کے اشتہارات شائع کر کے سستی شہرت حاصل کرتا رہا۔ کبھی اپنے آپ کو مُجدد کہا۔ کبھی مامور من اللہ بنا۔ کبھی مُلہم بنا۔ کبھی خود کو محدث کہا، کبھی اپنے آپ کو امام زماں لکھا۔ کہیں مہدی کا بہروپ اختیار کیا۔ کبھی مسیحِ موعود ہونے کا اعلان کیا۔ کبھی ظلی وبروزی نبی بنا۔ کبھی ظلی طور پر محمد رسول اللہ بنا اور آخر 1901ء میں تمام حدود پھلانگتے ہوئے اپنی نبوت ورسالت کا اعلان کر دیا۔

مرزا قادیانی اور اس کی اُمتِ خبیثہ کے عقائد باطلہ ملاحظہ فرمائیں کہ ان قزاقوں نے کس طرح شعائر اور اصطلاحات اسلامی کو مسخ کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے ان کے نزدیک۔

مرزا قادیانی	"خدا کا برگزیدہ نبی اور رسول" (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کی باتیں	"احادیث" (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کا خاندان	"اہل بیت" (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر احمد ایم اے	''قمر الانبیاء وفخر المرسلین'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کی بیٹی	''سیدۃ النساء'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کی بیویاں	''امہات المؤمنین'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کے ساتھی	''صحابہ کرام'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کا شہر	''مدینۃ المسیح'' (نعوذ باللہ)
مرزا قایانی کی اُمت	''مسلمان'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کے جانشین	''خلفائے راشدین کی طرز پر خلفاء'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کی عبادت گاہ	''مسجد اقصیٰ'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کا قبرستان	''جنۃ البقیع کے مقابلے میں بہشتی مقبرہ'' (نعوذ باللہ)
مرزا قادیانی کے 313 گماشتے	''اصحاب بدر'' (نعوذ باللہ)

قادیانی کلمہ:

قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ کلمہ طیبہ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' میں محمد رسول اللہ سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے۔

''مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی خود محمد رسول اللہ ہیں جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ تشریف لائے۔ اس لئے ہم (مرزائیوں) کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی'' (نعوذ باللہ)

(کلمۃ الفصل صفحہ 158، مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت مارچ، اپریل 1915ء)

خدا تعالیٰ کی توہین:

''وہ خدا جو ہمارا خدا ہے ایک کھا جانے والی آگ ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(سراج منیر، صفحہ 55، ط30، مرزا قادیانی)

''وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔'' (نعوذ باللہ)

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 4، از مرزا قادیانی)

''قیوم العالمین (اللہ تعالیٰ) ایک ایسا وجودِ اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ، بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتہاء عرض اور طول رکھتا ہے اور

تیندوے کی طرح اس وجودِ اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔'' (نعوذ باللہ) (توضیح المرام صفحہ 42، مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی نے کہا کہ نبوت اور وحی کا دروازہ بند مانا جائے تو پھر لازم آئے گا کہ:

''کیا کوئی عقل منداس بات کو قبول کرسکتا ہے کہ اس زمانہ میں خُدا سُنتا تو ہے مگر بولتا نہیں، (یعنی وحی نہیں بھیجتا) پھر اس کے بعد یہ سوال ہوگا کہ بولتا کیوں نہیں کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے۔'' (نعوذ باللہ) (ضمیمہ براہین پنجم، صفحہ 144، از مرزا قادیانی)

''آہ ہن خدا تیرے (مرزا) اندر اُتر آیا۔'' (نعوذ باللہ)

(تذکرہ، صفحہ 316، کتاب البریہ صفحہ 84)

''میں مرزا نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔'' (نعوذ باللہ)

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ 564، از مرزا قادیانی، کتاب البریہ صفحہ 85)

''انت منه بمنزلة اولادی'' اے مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(حاشیہ صفحہ 23، اربعین 4، مرزا قادیانی)

''خدا نے مجھے (مرزا) الہام کیا کہ تیرے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔'' کان اللہ نزل من السماء'' گویا خدا آسمانوں سے اُتر آیا۔'' (نعوذ باللہ)

(حقیقۃ الوحی صفحہ 96، تذکرہ صفحہ 144)

مرزا قادیانی کا ایک مرید قاضی یار محمد اپنے ٹریکٹ نمبر 34 ''موٴ ومہ اسلامی قربانی'' میں لکھتا ہے۔

''حضرت مسیح موعود (مرزا) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر طاری ہوئی گویا کہ آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا۔ (سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے)'' (نعوذ باللہ) (ص 12)

جس سے رجولیت کی طاقت کا اظہار ہو رہا ہے کہ اسے حمل قرار پائے گا۔ تو اس کے متعلق مرزا قادیانی نے خود لکھا کہ:

''میرا نام ابنِ مریم رکھا گیا اور عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں حاملہ ٹھہرایا گیا۔ آخر کئی مہینہ کے بعد جو (مدتِ حمل) دس مہینہ سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابنِ مریم ٹھہرا۔''

(کشتی نوح صفحہ 46، 47، از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

''خدا نکلنے کو ہے۔ انت منی بمنزلة بروزی ۔تو مرزا مجھ (خدا) سے ایسا ہے جیسا کہ میں (خدا) ہی ظاہر ہو گیا۔'' (نعوذ باللہ)

(سرورق آخری ریویو جلد 5، شمارہ 3، 15 مارچ 1906، کا الہام، تذکرہ صفحہ 204، طبع 4)

خاطبنی الله بقوله اسمع یاولدی ۔اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کہ کر خطاب کیا کہ اے میرے بیٹے سُن۔'' (نعوذ باللہ) (البشریٰ جلد 1، صفحہ 49)

''خدا قادیان میں نازل ہوگا۔'' (نعوذ باللہ) (البشریٰ جلد 1، صفحہ 56)

''مجھ سے میرے رب نے بیعت کی۔'' (نعوذ باللہ)

(دافع البلاء صفحہ 6، از مرزا لعنۃ اللہ علیہ)

''سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔'' (نعوذ باللہ)

(دافع البلاء صفحہ 11، از مرزا لعنۃ اللہ علیہ)

حضور نبی کریم ﷺ کی توہین:

''مگر تم خوب توجہ کر کے سُن لو کہ اب اسمِ محمد ﷺ کی تجلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں یعنی اب جلالی رنگ کی کوئی خدمت باقی نہیں۔ کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر ہو چکا۔ سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کر میں ہوں۔'' (نعوذ باللہ)

(اربعین نمبر 4، ط 2، صفحہ 17، مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

''یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔'' (نعوذ باللہ) (حقیقت النبوۃ صفحہ 228)

''نبی پاک ﷺ کو کئی الہام سمجھ نہ آئے۔ نبی ﷺ سے کئی غلطیاں ہوئیں کئی الہام سمجھ نہ آئے۔'' (ازالۃ الاوھام مطبع لاہوری، مصنفہ مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

''نبی ﷺ سے دین کی مکمل اشاعت نہ ہوسکی میں نے پوری کی ہے۔'' (معاذ اللہ)۔

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 165، مصنفہ مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 67، مصنفہ مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ، ربوہ)

''آں حضرت ﷺ کے تین ہزار معجزات ہیں۔'' (نعوذ باللہ)

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 67، از مرزا قادیانی)

''میرے نشانات دس لاکھ ہیں۔'' (نعوذ باللہ)

(براہین احمدیہ صفحہ 56، از مرزا قادیانی)

''نشان، معجزہ، کرامت اور خرقِ عادت ایک چیز ہے۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، نصرۃ الحق صفحہ 50، از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

''سوال نمبر 5، ایسے موقع پر معراج پیش کر دیتے ہیں۔

''حضرت اقدس (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ معراج جس وجود سے ہوا تھا وہ یہ گگنے مُوتنے والا وجود تو نہ تھا۔'' (نعوذ باللہ) (ملفوظاتِ احمدیہ جلد نہم صفحہ 459)

''آں حضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب عیسائیوں کا ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے۔ حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔''

(مرزا قادیانی کا مکتوب مندرجہ الفضل قادیان 22 فروری 1924ء)

''یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل 17 جولائی 1966ء)

''محمد پھر اُتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں''

(اخبار بدر قادیاں 25 اکتوبر، 1906ء)

ھلال اور بدر کی نسبت:

اور قادیانی ظہور کی افضلیت کو اس عنوان سے بھی بیان کیا گیا کہ مکی بعثت کے زمانہ میں اسلام ہلال کی مانند تھا، جس میں کوئی روشنی نہیں ہوتی اور قادیانی بعثت کے زمانہ میں اسلام بدرِ کامل کی طرح روشن اور منور ہو گیا۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

''اور اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا، اور مقدر تھا کہ انجام کار آخری زمانہ میں بدر (چودھویں کا چاند) ہو جائے، خدا تعالیٰ کے حکم سے۔۔۔۔ پس خدا تعالیٰ کی حکمت نے چاہا کہ اسلام اُس صدی میں بدر کی شکل اختیار کرے جو شمار کے رو سے بدر کی طرح مشابہ ہو، (یعنی چودھویں صدی)۔'' (نعوذ باللہ) (خطبہ الہامیہ صفحہ 184، ط قادیانی)

بڑی فتح مبین:

اظہارِ افضلیت کے لئے ایک عنوان یہ اختیار کیا گیا کہ مرزا قادیانی کے زمانہ کی فتحِ مبین، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

"اور ظاہر ہے کہ فتحِ مبین کا وقت ہمارے نبی کریم کے زمانے میں گزر گیا اور دوسری فتح باقی رہی جو کہ پہلے غلبہ سے بہت بڑی اور زیادہ ظاہر ہے۔ اور مقدر تھا کہ اس کا وقت مسیح موعود (مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ) کا وقت ہو۔" (نعوذ باللہ) (خطبہ الہامیہ صفحہ 193، 194)

ذهنی ارتقا:

یہ بھی کہا گیا کہ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر تھا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ) کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا۔۔۔ اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ) کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حاصل ہے۔ نبی کریم کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا اور نہ قابلیت تھی، اب تمدن کی ترقی سے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ان کا پورا ظہور ہوا۔" (نعوذ باللہ)

(ریویو، مئی 1929ء بحوالہ قادیانی مذہب، صفحہ 266، اشاعت نہم مطبوعہ، لاہور)

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہ (نعوذ باللہ) محمد رسول اللہ ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم۔ اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔ (نعوذ باللہ)

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 4، از مرزا قادیانی مطبوعہ ربوہ، تیسرا ایڈیشن)

محمد رسول الله کی دو بعثتیں:

قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ دنیا میں آنا مقدر تھا، پہلی بار آپ مکہ مکرمہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں آئے اور دوسری بار قادیان میں مرزا غلام احمد قادیانی کی بروزی شکل میں آئے۔ یعنی مرزا کی بروزی شکل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت مع اپنے تمام کمالاتِ نبوت کے دوبارہ جلوہ گر ہوئی ہے۔ (نعوذ باللہ) چنانچہ ملاحظہ ہو۔

"اور جان کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے۔ (یعنی چھٹی صدی مسیحی میں) ایسا ہی مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ علیہ) کی بروزی صورت

اختیار کر کے چھٹے ہزار (یعنی تیرھویں صدی ہجری) کے آخر میں مبعوث ہوئے۔'' (نعوذ باللہ)

(خطبہ الہامیہ صفحہ 180، طبع اول قادیان 1319ھ

مرزا بعینہٖ محمد رسول اللہ:

چونکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ ﷺ اپنے تمام کمالات کے ساتھ مرزا کی بروزی شکل میں قادیان میں دوبارہ مبعوث ہوئے ہیں۔ اس لئے مرزا قادیانی کا وجود (نعوذ باللہ) بعینہٖ محمد رسول اللہ کا وجود ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

''اور خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا اور اس نبی کریم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا، یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا، پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا، درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا اور یہی معنی اخرین منھم کے لفظ کے بھی ہیں۔ جیسا کہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔'' (نعوذ باللہ) (خطبہ الہامیہ صفحہ 171)

اے مرے پیارے مری جان رسولِ قدنی　　تیرے صدقے تیرے قربان رسولِ قدنی

پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے　　تجھ پر پھر اُترا ہے قرآن رسولِ قدنی

(نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل قادیان، 16 اکتوبر 1922ء

مرزا خاتم النبیین:

مرزا قادیانی اپنے بارے میں بھونکتا ہے۔

''میں بارہا بتا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت واخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں، اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت ﷺ کا ہی وجود قرار دیا ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(ایک غلطی کا ازالہ، مصنفہ مرزا قادیانی

''مبارک ہیں وہ جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں۔ اور میں اُس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں، بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے۔ کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(کشتی نوح صفحہ 56، از مرزا قادیانی، طبع اول قادیان 1902ء)

مرزا افضل الرسل:

''آسمان سے کئی تخت اُترے مگر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔'' (نعوذ باللہ)

(مرزا کا الہام، مندرجہ تذکرہ طبع دوم صفحہ 342)

فخر اوّلین و آخرین:

روزنامہ الفضل قادیان مسلمانوں کو للکارتے ہوئے کہتا ہے۔

''اے مسلمان کہلانے والو! اگر تم واقعی اسلام کا بول بالا چاہتے ہو اور باقی دُنیا کو اپنی طرف بلاتے ہو تو اپنے خود سچے اسلام کی طرف آجاؤ (یعنی مسلمانوں کا اسلام جھوٹا ہے۔ نعوذ باللہ۔ ناقل) جو مسیحِ موعود (مرزا قادیانی) میں ہو کر ملتا ہے۔ اسی کے طفیل آج بر و تقویٰ کی راہیں کھلتی ہیں۔ اسی کی پیروی سے انسان فلاح و نجات کی منزل مقصود پر پہنچ سکتا ہے۔ وہ وہی فخر اولین و آخرین ہے۔ جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمۃ للعلمین بن کر آیا تھا۔''

(نعوذ باللہ)

(الفضل قادیان، 26 ستمبر 1917ء بحوالہ قادیانی مذہب صفحہ 211، 212 طبع نہم لاہور)

پہلے محمد رسول اللہ سے بڑھ کر:

اسی پر اکتفا نہیں بلکہ قادیانی عقیدہ میں محمد رسول اللہ کا قادیانی ظہور (جو مرزا قادیانی کے روپ میں ہوا ہے) مکی ظہور سے اعلیٰ و افضل ہے۔ ملاحظہ ہو۔

''اور جس نے اس بات سے انکار کیا کہ نبی علیہ السلام کی بعثت چھٹے ہزار سے تعلق رکھتی ہے۔ جیسا کہ پانچویں ہزار سے تعلق رکھتی تھی۔ پس اس نے حق کا اور نصِ قرآن کا انکار کیا۔ بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی روحانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں بہ نسبت ان سالوں کے اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے۔ بلکہ چودھویں رات کی طرح ہے۔'' (نعوذ باللہ) (خطبہ الہامیہ از مرزا قادیانی صفحہ 181)

''اس (آنحضرت ﷺ) کے لئے چاند کا کسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔'' (نعوذ باللہ) (اعجاز احمدی، صفحہ 71، از مرز العنۃ اللہ علیہ)

خیال زاغ کو بلبل سے برتری کا ہے
غلام زادے کو دعویٰ پیمبری کا ہے

انبیاء کرام کی توھین:

''میں خود اس بات کا قائل ہوں کہ دُنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا، جس نے کبھی اجتہادی غلطی نہیں کی۔'' (نعوذ باللہ) (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 135، ازمرزا قادیانی)

زندہ شد ہر نبی بآمدنم　　　ہر رسول نہاں بہ پیرانہم

''زندہ ہوا ہر نبی میری آمد سے، تمام رسول میرے کُرتہ میں چھپے ہوئے ہیں۔'' (نعوذ باللہ) (نزول المسیح صفحہ 100، ازمرزا قادیانی)

''حضرت مسیح موعود (مرزالعنۃ اللہ علیہ) کو جو بلحاظ مدارج کئی نبیوں سے بھی افضل ہیں۔ ایسے مقام پر پہنچے کہ نبیوں کو اس مقام پر رشک ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(خطبہ عید، مرزا بشیر الدین لعنۃ اللہ، اخبار الفضل قادیان جلد 20، شمارہ 93، مورخہ 5 فر... 1933ء)

''جس، (مرزالعنۃ اللہ) کے وجود میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی شان جلوہ گر تھی۔'' (نعوذ باللہ) (الفضل قادیان جلد2، نمبر 146، مورخہ 30، مئی 1915ء)

❁ ''آدم ثانی حضرت مسیح موعود (مرزالعنۃ اللہ علیہ) جو آدمِ اوّل سے شان میں بڑھا ہوا تھا۔ اس کے لئے کیوں یہ نہ کہا جاتا کہ آگ تمہاری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔''

(ملائکۃ اللہ صفحہ 65، تقریر مرزا بشیر محمد، طبع ...)

❁ ''اور خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح (علیہ السلام) کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔'' (نعوذ باللہ)

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 37، ازمرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ ''پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزالعنۃ اللہ علیہ) اسرائیلی یوسف (علیہ السلام) سے بڑھ کر ہے۔ کیونکہ یہ عاجز قید کی دُعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا۔ مگر یوسف بن یعقوب (علیہما السلام) قید میں ڈالا گیا۔'' (نعوذ باللہ)

(براہین احمدیہ پنجم صفحہ 76، ازمرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ ''حضرت مسیح موعود (مرزالعنۃ اللہ علیہ) کی اتباع میں میں بھی کہتا ہوں کہ مخالف لاکھ چلائیں کہ فلاں بات سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہتک ہوتی ہے۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت قائم کرنے کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا کسی اور کی ہتک ہوتی ہے تو ہمیں اس

کی پروانہیں ہوگی۔"(نعوذ باللہ)

(تقریر مرزا بشیرالدین محمود لعین، در لائل پور مندرجہ الفضل جلد 21، نمبر 138، مؤرخہ 20 مئی 1934ء)

❁ "خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے گئے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں، اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر ہوں، یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔"(نعوذ باللہ) (حقیقۃ الوحی صفحہ 72، از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین:

❁ "آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔"(نعوذ باللہ) (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ 7، از مرزا قادیانی لعین)

❁ "مسیح کا چال چلن کیا تھا؟ ایک کھاؤ پیو، نہ زاہد، نہ عابد، نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔" (نعوذ باللہ) (مکتوبات احمدیہ صفحہ 21، تا 24، جلد 3)

❁ "یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے، شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔"(نعوذ باللہ) (کشتی نوح حاشیہ صفحہ 75، مصنفہ مرزا قادیانی لعین)

❁ "یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بدنتیجہ ہے۔"(نعوذ باللہ)

(ست بچن حاشیہ، صفحہ 176، مصنفہ مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ "آپ (یسوع مسیح) کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے۔ ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگادے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے، سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا

آدمی ہوسکتا ہے۔" (نعوذ باللہ) (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 7، حاشیہ از مرزا قادیانی)

۞ "مسیح کی راستبازی اپنے زمانے میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی، بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر فضیلت ہے کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی نہیں سُنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملایا یا ہاتھوں اور سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھا۔ مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا۔ کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔" (نعوذ باللہ) (مقدمہ دافع البلاء، از مرزا)

۞ "یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔" (نعوذ باللہ) (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 5، از قادیانی ملعون)

۞ "ممکن ہے کہ آپ (یسوع مسیح) نے معمولی تدبیر کے ساتھ کسی شب کور وغیرہ کو اچھا کیا ہو یا کسی اور بیماری کا علاج کیا ہو۔ مگر آپ کی بدقسمتی سے اسی زمانہ میں ایک تالاب بھی موجود تھا۔ جس سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ خیال ہوسکتا ہے کہ اس تالاب کی مٹی آپ بھی استعمال کرتے ہوں گے۔ اسی تالاب سے آپ کے معجزات کی پوری پوری حقیقت کھلتی ہے اور اسی تالاب نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ اگر آپ سے کوئی معجزہ ظاہر ہوا ہو تو وہ آپ کا نہیں بلکہ اس تالاب کا معجزہ ہے اور آپ کے ہاتھ میں سوا مکر اور فریب کے اور کچھ نہ تھا۔" (نعوذ باللہ) (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 7، حاشیہ)

اسلام کی توہین:

اسلام وہی جو مرزا کہے، مسلمان وہی جو مرزا کو مانے:

۞ "جس اسلام میں آپ (مرزا لعنۃ اللہ علیہ) پر ایمان لانے کی شرط نہ ہو اور آپ (مرزا لعنۃ اللہ) کے سلسلہ کا ذکر نہیں۔ اسے آپ (مرزا) اسلام ہی نہیں سمجھتے تھے۔" (نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل قادیان جلد 2، نمبر 85، مورخہ 31 دسمبر، 1914ء)

۞ "پس اسلام کی تبلیغ کرو جو مسیح موعود (مرزا ملعون) لایا۔" (نعوذ باللہ)

(منصب خلافت صفحہ 20، مرزا محمود)

۞ "تجویز آئی کہ ایسا رسالہ شائع کریں جس میں مرزا کا نام نہ ہو۔ مگر حضرت اقدس

(مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ) نے اس تجویز کو اس بناء پر رد کر دیا کہ مجھ کو چھوڑ کر کیا مُردہ اسلام کو پیش کرو گے۔" (نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل قادیان جلد نمبر 16، شمارہ 32، مورخہ 19 اکتوبر 1928ء)

۞ "(مسلمان) خدا کے نزدیک مسلمان نہیں ہیں بلکہ ضرورت ہے کہ ان کو نئے سرے سے مسلمان کیا جاوے۔" (نعوذ باللہ)

(کلمۃ الفصل صفحہ 143، از بشیر ایم اے لعین)

۞ "حضرت صاحب (مرزا) نے علماء مشائخ ہند کو جو خط لکھا اس میں سلام مسنون بسم اللہ وغیرہ نہیں لکھی کیونکہ وہ مسلمان نہ تھے اور آپ (مرزا لعین) ان کو مسلمان نہ سمجھتے تھے۔ بلکہ کافر قرار دیتے تھے۔" (نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل قادیان جلد 8، شمارہ نمبر 4، 22 جولائی 1920ء)

۞ "مسیح موعود (مرزا لعنۃ اللہ علیہ) کے منکروں کو مسلمان کہنا خبیث عقیدہ ہے۔ جو ایسا عقیدہ رکھے اس کے لئے رحمتِ ربی کا دروزاہ بند ہے۔" (نعوذ باللہ)

(کلمۃ الفصل صفحہ 125)

صحابہ کرام کی توہین:

۞ "جیسا کہ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔" (نعوذ باللہ)

(اعجازِ احمدی صفحہ 18، از مرزا لعنۃ اللہ علیہ)

۞ "بعض کم تدبر کرنے والے صحابی (رضی اللہ عنہم) جن کی درایت اچھی نہ تھی، جیسے ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ)" (نعوذ باللہ) (حقیقۃ الوحی صفحہ 34، از مرزا لعنۃ اللہ علیہ)

"اکثر باتوں میں ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) بوجہ اپنی سادگی اور کمی درایت کے ایسے دھوکہ میں پڑ جایا کرتا تھا۔ ایسے اُلٹے معنی کرتا تھا جس سے سننے والے کو ہنسی آتی تھی۔" (نعوذ باللہ)

(حقیقۃ الوحی صفحہ 34، از مرزا لعنۃ اللہ علیہ)

۞ "اس کو چاہئے کہ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔" (نعوذ باللہ) (ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم صفحہ 41 از مرزا لعنۃ اللہ)

۞ "بعض نادان صحابی (رضوان اللہ علیہم اجمعین) جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم صفحہ 285، از مرزا لعین)

"پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے۔ تم اس کو چھوڑتے ہو اور مُردہ علی (رضی اللہ عنہ) کی تلاش کرتے ہو۔" (نعوذ باللہ)

(ملفوظات احمدیہ جلد 1، صفحہ 131)

"میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ وہ حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے درجہ پر ہے۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔" (نعوذ باللہ)

(اشتہار معیار الاخیار مندرجہ تبلیغ رسالت جلد 9، صفحہ 30، از مرزا لعین)

"ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہم) کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (ملعون) کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔" (نعوذ باللہ)

(ماہنامہ المہدی بابت جنوری فروری 1915ء 3/2 صفحہ 57، احمدیہ انجمن اشاعت ...)

"جو میری جماعت میں داخل ہوا۔ وہ دراصل صحابہ کرام کی جماعت میں داخل ہو گیا۔" (نعوذ باللہ) (صفحہ 171، خطبہ الہامیہ طبع اوّل)

"اور انھوں نے کہا کہ اس شخص (مرزا قادیانی لعنۃ اللہ) نے امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہم سے اپنے تئیں اچھا سمجھا، میں کہتا ہوں ہاں سمجھا۔" (نعوذ باللہ)

(اعجاز احمدی صفحہ 52، از مرزا لعنۃ اللہ علیہ)

"میں (مرزا لعنۃ اللہ) خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین (رضی اللہ عنہ) دشمنوں کا کشتہ ہے۔" (نعوذ باللہ) (اعجاز احمدی صفحہ 81، از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ)

"تم نے خدا کے جلال و مجد کو بھلا دیا اور تمھارا ورد صرف حسین (رضی اللہ عنہ) ہے۔ پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کے پاس گوہ (ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ) کا ڈھیر ہے۔" (نعوذ باللہ) (اعجاز احمدی صفحہ 82)

"میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر ایک تیری بشارت سے ہوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسلِ سیّدہ ہیں
یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے"

(درِ ثمین اردو صفحہ 45، مجموعہ کلام از مرزا قادیانی لعین)

"حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی لعین) نے فرمایا

کربلائیست سیر ہر آنم   صد حسین است در گریبام

کہ میرے گریبان میں سو حسین (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ لوگ اس کے معنی یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا لعین) نے فرمایا ہے کہ میں سو حسین (رضی اللہ عنہ) کے برابر ہوں۔ لیکن میں (مرزا بشیر الدین) کہتا ہوں۔ اس سے بڑھ کر اس کا مفہوم یہ ہے کہ سو حسین (رضی اللہ عنہ) کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(خطبہ مرزا بشیر لعین مندرجہ الفضل جلد 13، شمارہ 80، 26 جنوری 1926ء)

۞ ''میری (مرزا قادیانی کی) اولاد شعائر اللہ میں داخل ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(تقریر مفتی صادق قادیانی لعین، الفضل قادیان جلد 11، صفحہ 53، 8 جنوری 1926ء)

۞ ''عزیز امۃ الحفیظ (مرزا قادیانی لعین کی لڑکی لعین) سارے انبیاء کی بیٹی ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل قادیان جلد 2، صفحہ 156، مورخہ 17 جون 1915ء)

۞ ''مرزا قادیانی ملعون کی گھر والی لعین ام المؤمنین ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(سیرۃ المہدی)

قرآن و سنت کی توھین:

۞ ''قرآن کی طرح میری وحی خطاؤں سے پاک ہے۔ یہ میرا ایمان ہے۔ خدا کی قسم یہ کلامِ مجید ہے۔ خدائے پاک وحدہٗ کے منہ سے۔'' (نعوذ باللہ)

(نزول المسیح صفحہ 99، از مرزا لعین)

۞ مرزا نے اپنا الہام لکھا کہ!

''ما انا الا کا لقران'' یعنی قرآن خدا کی کتاب اور میرے (مرزا لعین) منہ کی باتیں ہیں۔'' (نعوذ باللہ)   (تذکرہ صفحہ 668، طبع دوم)

۞ ''میرے اس دعویٰ کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں پیش کرتے ہیں۔ جو قرآن شریف کے مطابق اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردّی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔'' (نعوذ باللہ)   (اعجاز احمدی، صفحہ 31، طبع 10، از مرزا لعین)

۞ ''پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم

سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔" (نعوذ باللہ)

(ازالہ اوہام صفحہ 8، حاشیہ صفحہ 13، طبع پنجم)

❁ "میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہو گئی ہیں۔"

(نعوذ باللہ) (ایک مجذوب کا کشف، ازالہ اوہام صفحہ 288، طبع پنجم)

❁ "قرآن زمین پر سے اُٹھ گیا تھا میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔ بموجب حدیثوں کے۔" (نعوذ باللہ) (ازالہ اوہام صفحہ 297، طبع پنجم)

یہی وجہ ہے کہ مرزا پر خود ساختہ نازل ہونے والی وحی کے مجموعہ کلام کا نام "تذکرہ" رکھا حالانکہ قرآن مجید کا ایک نام "تذکرہ" بھی ہے۔ کلا انها تذکرة

❁ "یہ بھی مدت سے الہام ہو چکا ہے کہ انا انزلنه قریبا من القادیان۔۔۔ میں نے دل میں کہا کہ واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے۔" (نعوذ باللہ)

(ازالہ اوہام صفحہ 75، از مرزا قادیانی لعین)

حرمین شریفین کی توھین:

❁ "حضرت مسیح موعود (مرزا لعین) نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے کہ جو بار بار یہاں آئے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا، تم ڈرو کہ تم سے نہ کوئی کاٹا جائے، پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں؟" (نعوذ باللہ)

(مرزا بشیر الدین محمود، مندرجہ حقیقت الرویا، صفحہ 46)

❁ "مقامِ قادیان وہ مقام ہے جس کو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا کے لئے ناف کے طور پر فرمایا۔ (حالانکہ یہ مکہ مکرمہ بیت اللہ شریف کے لئے ہے۔ ناقل) اور اس کو تمام جہانوں کے لئے ام قرار دیا ہے۔" (نعوذ باللہ)

(خطبہ بشیر الدین محمود، الفضل قادیان 3 جنوری 1925ء)

❁ "تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ مکہ، مدینہ اور قادیان۔" (نعوذ باللہ) (ازالہ اوہام صفحہ 34، از مرزا لعین، طبع پنجم)

❁ "ہم مدینہ کی عزت کر کے خانہ کعبہ کی ہتک کرنے والے نہیں ہو جاتے۔ اسی طرح قادیان کی عزت کر کے مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ کی توہین کرنے والے نہیں ہو سکتے۔ خدا تعالیٰ

نے ان تینوں مقامات (مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، قادیان) کو مقدس کیا اور ان تینوں مقامات کو اپنی تجلیات کے لئے چُن لیا۔" (نعوذ باللہ)

(تقریر بشیر محمود، الفضل قادیان 3 ستمبر 1935ء)

❁ "میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے کہ قادیان کی زمین با برکت ہے۔ یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں۔" (نعوذ باللہ)

(بشیر الدین محمود، الفضل 11 دسمبر 1932ء)

❁ "والمسجد الاقصٰی المسجد الذی بناہ المسیح الموعود فی القادیان "مسجدِ اقصٰی وہ مسجد ہے جو مسیح موعود (مرزا لعین) نے قادیان میں بنایا۔" (نعوذ باللہ)

(ضمیمہ خطبہ الہامیہ صفحہ 21، طبع ربوہ)

❁ "ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔۔۔ جیسا کہ حج میں رفث فسوق اور جدال منع ہے۔" (نعوذ باللہ)

(خطبہ محمود مندرجہ برکات خلافت صفحہ 5، مجموعہ تقاریر بشیر جلسہ سالانہ 1914ء)

❁ "جیسے احمدیت کے بغیر یعنی (مرزا لعین) کو چھوڑ کر جو اسلام باقی رہ جاتا ہے۔ وہ خشک اسلام ہے۔ اسی طرح اس ظلی حج (جلسہ قادیان) کو چھوڑ کر مکہ والا حج بھی خشک رہ جاتا ہے۔" (نعوذ باللہ) (پیغام صلح 19 اپریل، 1933ء)

❁ "لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ (قادیان میں) ثواب زیادہ ہے۔ اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی ہے۔" (نعوذ باللہ) (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ 352)

علماء و اولیاء اُمت کی توھین:

❁ سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق لکھا۔

"مجھے (مرزا لعین) ایک کتاب کذاب کی طرف سے پہنچی ہے۔ وہ خبیث کتاب بچھو کی طرح نیش زن ہے۔ پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت ہو تو ملعون (پیر صاحب) کے سبب سے ملعون ہوگئی۔ پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔" (نعوذ باللہ)

(اعجاز احمدی صفحہ 75، از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ "لومڑی کی طرح بھاگتا پھرتا ہے۔۔۔ جاہل بے حیا۔" (نعوذ باللہ)

(نزول المسیح صفحہ 63،از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ ''مولانا نذیر حسین دہلوی کے متعلق لکھا کہ وہ گمراہ اور کذاب ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(انجام آتھم صفحہ 251،از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ مولانا عبدالحق دہلوی کے متعلق لکھا کہ وہ لاف زنوں کا رئیس ہے۔اسی طرح مولانا عبداللہ ٹونکی،مولانا احمد علی محدث سہارنپوری کو بھی۔

(انجام آتھم،صفحہ 251،از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ ''میں خاتم الاولیا ہوں۔میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا۔'' (نعوذ باللہ)

(خطبہ الہامیہ صفحہ 35،از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ،طبع اوّل)

❁ ''جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء،ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ میں ان سب سے افضل ہوں۔'' (مفہوم) (نعوذ باللہ)

(حقیقۃ الوحی صفحہ 391،از مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ ''حضرت مرزا صاحب (لعین)،جمیع اہلِ بیت طیبین ، طاہرین، کہ اس میں دیگر اولیاء اللہ ومجددین اُمت بھی شامل ہیں۔ان سب۔۔۔بڑھ گئے جو کچھ ان میں متفرق تھا وہ آپ میں مجموعی طور پر آ گیا۔''

(الفضل قادیان جلد 3،صفحہ 107،مورخہ 18 اپریل،1972ء)

❁ ''سو یہ عاجز (مرزا لعنۃ اللہ) بیان کرتا ہے نہ فخر کے طریق پر بلکہ واقعی طور پر شکر انعمۃ اللہ کہ اس عاجز کو خدا تعالیٰ نے ان ہستیوں پہ فضیلت بخشی کہ جو حضرت مجدد صاحب (الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ) سے بھی بہتر ہیں۔'' (نعوذ باللہ)

(حیات احمد جلد 2،نمبر 2،صفحہ 79،مولفہ یعقوب قادیانی لعین)

مسلمانوں کی توہین:

❁ ''یہ الہام شائع کیا کہ ''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(اشتہار مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ تبلیغ رسالت جلد 9،صفحہ 27)

تمام مسلمانوں کے لئے فتویٰ کفر:

❁ ''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا لعنۃ اللہ) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے۔

خواہ انھوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا لعنۃ اللہ) کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔" (نعوذ باللہ)

(آئینہ صداقت صفحہ 35، مصنفہ مرزا بشیر الدین محمود احمد)

❁ "ایسا شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے۔ مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے۔ مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتا ہے۔ مگر مسیح موعود (مرزا لعنۃ اللہ) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔" (نعوذ باللہ)

(کلمۃ الفصل صفحہ 110، مرزا بشیر احمد بن مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ، مندرجہ ریویو جلد 14، مارچ، اپریل 1915ء)

❁ "جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی، یہودی اور مشرک رکھا گیا۔" (نعوذ باللہ)

(نزول المسیح از مرزا قادیانی)

❁ "جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔" (نعوذ باللہ)

(انوار الاسلام صفحہ 30، مصنفہ مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ)

❁ "میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔"

(نعوذ باللہ) (نجم المہدی صفحہ 53، از مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ)

❁ "تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا۔" (نعوذ باللہ)

(محمد علی لاہوری قادیانی لعین، منقول از مباحثہ راولپنڈی صفحہ 240)

❁ "میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔" (نعوذ باللہ)

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 547)

اصل عبارت عربی میں ہے۔ اس کا ترجمہ ہم نے لکھا ہے مرزا کے الفاظ یہ ہیں۔ "الا ذریۃ البغایا" عربی کا لفظ "البغایا" جمع کا صیغہ ہے۔ واحد اس کا بغیہ ہے جس کا معنی بدکار فاحشہ زانیہ ہے۔ خود مرزا نے خطبہ الہامیہ صفحہ 17 میں لفظ بغایا کا ترجمہ بازاری عورتیں کیا ہے اور ایسے ہی انجام آتھم کے صفحہ 282، نور الحق صفحہ 123 میں لفظ بغایا کا ترجمہ نسل بدکاران، زنا کار، زن بدکار وغیرہ کیا ہے۔

مسلمانوں سے معاشرتی بائیکاٹ:

❁ ''حضرت مسیح موعود (مرزا لعنۃ اللہ) نے اس احمدی پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے جو اپنی لڑکی غیر احمدی کو دے۔ آپ کو ایک شخص نے بار بار پوچھا اور کئی قسم کی مجبوریوں کو پیش کیا۔ لیکن آپ (لعنۃ اللہ) نے یہی فرمایا کہ لڑکی کو بٹھائے رکھو، لیکن غیر احمدیوں میں نہ دو۔ آپ (لعنۃ اللہ) کی وفات کے بعد اس نے غیر احمدیوں کو لڑکی دے دی۔ تو حضرت خلیفہ اول حکیم نورالدین (لعین) نے اس کو احمدیوں کی امامت سے ہٹا دیا اور جماعت سے خارج کر دیا اور اپنی خلافت کے چھ سالوں میں اس کی توبہ قبول نہ کی۔ باوجود کہ وہ بار بار توبہ کرتا رہا۔'' (نعوذ باللہ)

(انوار خلافت صفحہ 93، 94، مصنفہ بشیر الدین محمود)

❁ ''ہم تو دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا لعین) نے غیر احمدیوں کے ساتھ صرف وہی سلوک جائز رکھا ہے جو نبی کریم ﷺ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا۔ غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں۔ ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا۔ ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا۔۔۔ دینی تعلقات کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دنیوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ ناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے۔ اگر کہو کہ ہم کو ان کی لڑکیاں لینے کی اجازت ہے تو میں کہتا ہوں کہ نصاریٰ کی لڑکیاں لینے کی اجازت ہے۔'' (نعوذ باللہ)

(کلمۃ الفضل جلد 14، نمبر 4۔ صفحہ 169۔ مصنفہ مرزا بشیر احمد پسر مرزا قادیانی لعین)

❁ ''ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور نہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔'' (نعوذ باللہ) (انوار خلافت صفحہ 90، از مرزا محمود بن مرزا قادیانی لعنۃ اللہ)

❁ ''غیر احمدی مسلمانوں کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ حتیٰ کہ غیر احمدی معصوم بچے کا بھی جائز نہیں۔'' (نعوذ باللہ)

(انوار خلافت صفحہ 93، از مرزا محمود، نیز الفضل مورخہ 21 اگست 1917ء، الفضل 30 جولائی 1930ء)

❁ ''نیز معلوم عام بات ہے کہ چودھری ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان، قائداعظم محمد علی جناح

کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوا اور الگ بیٹھا رہا۔ جب اسلامی اخبارات اور مسلمان اس چیز کو منظر عام پر لائے تو جماعتِ احمدیہ کی طرف سے جواب دیا گیا کہ

جناب چودھری محمد ظفر اللہ خان لعنۃ اللہ پر ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ آپ نے قائداعظم کا جنازہ نہیں پڑھا۔ تمام دُنیا جانتی ہے کہ قائداعظم احمدی نہ تھے۔ لہٰذا جماعتِ احمدیہ کے کسی فرد کا ان کا جنازہ نہ پڑھنا کوئی قابلِ اعتراض بات نہیں۔"

(ٹریکٹ صفحہ 22، عنوان احراری علماء کی راست گوئی کا نمونہ، الناشر مہتمم نشرواشاعت نظارت دعوت و تبلیغ، صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

الگ دین، الگ اُمت:

مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ کے سلسلہ کے تمام لوازم اور مناسبات کو دیکھتے ہوئے اس امر کا فیصلہ کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ وہ اپنے پیروؤں کو تمام مسلمانوں سے ایک الگ اُمت بنانے میں کس درجہ ساعی و کوشاں ہیں۔ حسب ذیل تصریحات ملاحظہ فرمائیں۔

❁ "حضرت مسیح موعود (مرزالعین) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح اور چند مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات، رسولِ کریم ﷺ قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرض یہ کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے اختلاف ہے۔" (خطبہ مرزا محمود احمد الفضل جلد 19، صفحہ 13)

❁ "میں نے اپنے نمائندوں کی معرفت ایک بڑے ذمہ دار انگریز افسر کو کہلوا بھیجا کہ پارسیوں اور عیسائیوں کی طرح ہمارے حقوق بھی تسلیم کئے جائیں۔ جس پر اس افسر نے کہا کہ وہ تو اقلیت ہیں اور تم ایک مذہبی فرقہ ہو۔ اس پر میں نے کہا کہ پارسی اور عیسائی بھی تو مذہبی فرقہ ہیں جس طرح ان کے حقوق علیحدہ تسلیم کئے گئے ہیں اس طرح ہمارے بھی کئے جائیں۔ تم ایک پارسی پیش کردو، اس کے مقابلہ میں دو دو احمدی پیش کرتا جاؤں گا۔"

(مرزا بشیر الدین محمود کا بیان مندرجہ الفضل 13 نومبر، 1946ء)

مرزائیوں کے قبرستان میں مسلمانوں کا بچہ بھی دفن نہیں ہو سکتا:

❁ "کیونکہ غیر احمدی جب بلا استثناء کافر ہیں تو ان کے چھ ماہ کے بچے بھی کافر ہوئے

اور جب وہ کافر ہوئے تو احمدی قبرستان میں ان کو کیسے دفن کیا جا سکتا ہے۔"

(اخبار پیغام صلح جلد 24، صفحہ 49، مورخہ 13 اگست 1936ء)

یہ ہیں قادیانیوں کے غلیظ کفریہ عقائد۔

لمحہ فکریہ:

اے افرادِ ملت اسلامیہ! یہ لمحہ فکریہ ہے کہ آج ہمارے ملک پاکستان میں ہر ہر محلے میں مسجد ہے۔

دینی ادارے ہیں۔

مذہبی جماعتیں ہیں۔

رفاعی تنظیمیں ہیں۔

اسلامی عسکری پارٹیاں ہیں۔

اسلامک یوتھ فورسز ہیں۔

اسلامی طلبہ تنظیمیں ہیں۔

حمدیہ نعتیہ بزمیں ہیں۔

مذہبی رسائل ہیں۔

اسلامی صحافت کے علمبردار جرائد ہیں۔

مذہبی اشاعتی ادارے ہیں۔

اسلامک ریسرچ سنٹر ہیں۔

لیکن دینی اداروں کے اس ہجوم میں قادیانی بڑے آرام وسکون سے رہ رہے ہیں۔ اور اپنے ارتدادی مشن میں پوری قوتوں سے سرگرم ہیں۔ اسلام کے متوازی ایک نئی نبوت اور نیا دین لا کر اسلام کی روح "عقیدہ ختم نبوت" پر حملہ آور ہیں اور اپنی مکاری سے مسلمانوں کو مرتد بنا رہے ہیں۔

لیکن یہ مذہبی طبقہ ان کا راستہ نہیں روکتا۔ ان کا مدمقابل نہیں بنتا۔ ان کے ارتدادی تعفن کو محسوس نہیں کرتا۔ ان کے ایمان شکن اور اسلام سوز عقائد کا محاسبہ نہیں کرتا۔ ان کی سازشوں کو طشت از بام نہیں کرتا۔ عوام الناس کو ان کی زہرناکیوں سے آشنا نہیں کرتا۔ اور اگر کہیں قادیانیت کے دامِ تزویر میں پھنس کر کوئی مسلمان قادیانی ہو جائے تو اس سے صرف نظر کرتا ہے۔

اگر صرف پاکستانی مذہبی طبقہ قادیانیوں کی سرکوبی کے لئے صرف ایک ہفتہ وقف کر دے تو پاکستان میں قادیانی نام کی کوئی خباثت ڈھونڈے سے بھی نہ ملے۔ اور پاکستان قادیانیت کی نحوست سے

پاک ہوجائے۔

لیکن یہ مذہبی طبقہ ایسا کیوں نہیں کرتا؟

شاید وہ قادیانیت کو برائی نہیں سمجھتا؟

شاید وہ قادیانیوں کی ہلاکت خیزیوں اور شرانگیزیوں سے واقف نہیں؟

شاید وہ عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور نزاکت سے آشنا نہیں؟

شاید حضور خاتم النبیین ﷺ سے ان کا جذباتی تعلق نہیں؟

کچھ بھی ہو۔ دنیا اور آخرت کے محاسبے سے ہماری جان نہیں چھوٹتی۔۔۔

کیونکہ حق کو نہ جاننا بھی جرم ہے۔۔

حق کو نہ ماننا بھی جرم ہے۔

حق کی حفاظت نہ کرنا بھی جرم ہے۔

تو آیئے سوچئے۔۔ ہم کتنے بڑے مجرم ہیں۔۔

تحفظ ختم نبوت سے ہماری بے اعتنائی۔۔۔

تحفظ ختم نبوت سے ہماری لاپروائی۔۔۔

تحفظ ختم نبوت سے ہماری بے رخی۔۔۔

تحفظ ختم نبوت سے ہماری چشم پوشی۔۔۔

تحفظ ختم نبوت سے ہماری عدم دلچسپی۔۔۔

ہمارے آقا جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو کتنا تڑپا رہی ہے۔ کتنا رلا رہی ہے۔ کتنی اذیت پہنچا رہی ہے؟

راقم السطور اپنے تجربے کی بنیاد پر بڑے وثوق سے یہ کہہ سکتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں قادیانیت صرف اس لئے زندہ ہے۔ کہ مسلمان نہیں جانتا کہ:

قادیانیت اسلام کے خلاف کس ہولناک سازش کا نام ہے؟

قادیانیت اسلام کو ملیا میٹ کرنے کے لئے کس طرح مچل رہی ہے؟

قادیانیت اپنے دودھاری خنجر سے کس طرح مسلمانوں کے ایمانوں کی شہ رگ کاٹ رہی ہے؟

قادیانیت رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں کیا کیا ہذیان بک رہی ہے؟

قادیانی نبوت پوری دنیا میں نبوت محمدی ﷺ کے مقابلہ میں کس طرح متعارف کرائی جا رہی ہے؟

قادیانیت اسلامی شعائر کا کس طرح مثلہ کر رہی ہے؟

اور پھر راقم نے اپنے تجربے کی آنکھوں سے یہ بھی دیکھا کہ جب ایک مسلمان قادیانیت کے کفر کو

جانچ گیا۔ قادیانی عقائد ونظریات سے واقف ہو گیا۔ تو پھر!!!

ایک وقت تھا جب وہ قادیانی کو دیکھ کر دانت نکالتا تھا اب وہ قادیانی کو دیکھ کر دانت پیستا ہے۔

ایک وقت تھا جب وہ قادیانی سے ہاتھ ملاتا تھا اب وہ قادیانی سے دو دو ہاتھ کرنے کے لئے تیار ہے۔

ایک وقت وہ تھا جب وہ اپنے قادیانی دوست کو دیکھ کر خوشی سے اس کی آنکھوں میں چمک آ جاتی تھی۔ لیکن اب اس کی آنکھوں میں غیرت کی سرخی آ جاتی ہے۔

ایک وقت تھا جب وہ قادیانی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا لیتا تھا، لیکن آج قادیانی کو دیکھ کر اسے گھن ہونے لگتی ہے۔

ایک وقت تھا جب وہ قادیانی سے گلے ملتا تھا۔ لیکن اب وہ قادیانی کا گلا دبانے کے لئے بے تاب ہے۔

ایک وقت وہ تھا جب وہ قادیانی کا منہ چومتا تھا، لیکن اب وہ قادیانی کے منہ پر تھوکتا ہے۔

علامہ اقبال نے کیا خوب فرمایا ہے۔

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

مسلمانو!

ختم نبوت دین کی اساس ہے۔

ختم نبوت دین کی روح ہے۔

ختم نبوت دین کی آبرو ہے۔

مسلمانو! جو شخص تحفظ ختم نبوت کا کام کرتا ہے!

وہ کلمہ طیبہ کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ اللہ کی توحید کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ اللہ کے قرآن کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ ناموس رسالت کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ انبیائے سابقین کی صداقت کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ فرشتہ وحی حضرت جبریل علیہ السلام کے امین ہونے کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ احادیث رسول ﷺ کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ مکہ مکرمہ کی حرمت کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ مدینہ منورہ کی عصمت کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ حج بیت اللہ کی عظمت کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ روضہ رسول ﷺ کی ناموس کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی عزتوں کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ اہل بیت کے تقدس کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ ملت اسلامیہ کے ایمان کا چوکیدار ہے۔

وہ وحدت امت کا نقیب ہے۔

وہ اسلامی فکر جہاد کا علمبردار ہے۔

وہ پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا محافظ ہے۔

وہ وطن عزیز کے خلاف سازشیں کرنے والے غداروں کے لئے مجاہد کبیر ہے۔

وہ یہود و نصاریٰ کی خطرناک چالوں کو ناکام بنانے والا بیدار مغز سپاہی ہے۔

اور جو شخص تحفظ ختم نبوت کا کام نہیں کرتا۔ وہ ان تمام اسلامی عظمتوں سے پہلو تہی کرتا ہے۔ منہ موڑتا ہے۔ بے رغبتی کا مظاہرہ کرتا ہے۔۔۔!!!

کیونکہ یہی عہد حاضر کا سب سے بڑا جہاد ہے۔

یہی وقت کی آواز ہے۔

یہی اسلام کی صدا ہے۔

یہی عشق رسول ﷺ کی دلیل ہے۔

اور یہی شفاعت رسول ﷺ کا ذریعہ ہے۔

تو آیئے۔۔۔ اسلام کی اس صدا پر۔۔۔ جہاد کی اس پکار پر لبیک لبیک کہتے ہوئے گلی گلی، کوچہ کوچہ، قریہ قریہ، بستی بستی، گاؤں گاؤں، شہر شہر اور ملک ملک تحفظ ختم نبوت کی روشنی بکھیر دیں۔

صدائے حق کی جرأت سے تو زندہ کر زمانے کو
کہ تیرے ساتھ دنیا میں ہزاروں دل دھڑکتے ہیں

اے افراد ملت اسلامیہ! اٹھو اللہ کے لئے۔۔۔ اللہ کے رسول کے لئے۔۔۔ اللہ کے دین کے لئے۔۔۔

جاگو۔۔۔ اور جگاؤ۔۔۔ اور قادیانیوں سے برسرِ پیکار ہو جاؤ۔

اے میرے مسلمان بھائیو! حضور سرور عالم ﷺ کا ایک فرمان خصوصی توجہ سے سنئے۔ ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا

''جولوگ منکر کو دیکھیں اور بدلنے کی کوشش نہ کریں تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ برائی کرنے والوں اور اس کے دیکھنے والوں کو ایک ہی عذاب میں لپیٹ لے۔''

مسلمانو! اس وقت روئے زمین پر قادیانیت سے بڑھ کر برائی کیا ہوگی۔۔اور اس برائی کو دیکھ کر خاموش رہنے والے لوگوں سے بڑھ کر مجرم کون ہوں گے۔۔۔

آؤ دیکھتے ہیں، کہیں میں مجرم تو نہیں۔۔۔کہیں آپ مجرم تو نہیں۔۔۔

آؤ جلدی سے اپنی شناخت پریڈ کرتے ہیں۔۔۔

مبادا کہیں اللہ کے عذاب کی بجلیاں کڑک پڑیں۔۔۔

کہیں اللہ کے عذاب کے بادل شعلوں کی بارش برسادیں۔

کہیں فرشتے زمین کے اس ٹکڑے کو اٹھا کر آسمان پر لے جائیں اور پھر اسے نیچے پٹخ دیں۔

جلدی کیجئے۔۔۔جلدی کیجئے۔

چوکھٹے قبروں کے خالی ہیں انہیں مت بھولو
جانے کب کون سی تصویر سجا دی جائے



ایمان وکفر

ایمان اسے کہتے ہیں کہ سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضروریات دین ہیں۔ اور کسی ایک ضروری دینی کے انکار کو کفر کہتے ہیں۔ اگرچہ باقی تمام ضروریات کی تصدیق کرتا ہو۔ ضروریات دین و مسائل دینی ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں۔ جیسے اللہ عزوجل کی وحدانیت انبیاء کی نبوت، جنت و نار، حشر و نشر وغیرہا۔ مثلاً یہ اعتقاد کہ حضور اقدس ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ حضور کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔ عوام سے مراد وہ مسلمان ہیں جو طبقہ علماء میں نہ شمار کئے جاتے ہوں مگر علماء کی صحبت سے شرفیاب ہوں اور مسائل علمیہ سے ذوق رکھتے ہوں۔ (بہار شریعت)